

# اگر جماعت المسلمین نام کی کئی جماعتیں ہوں تو کیا کیا جائے؟

سوال: بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے جو فرمایا  
**تَلَزَمُ جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ**  
 جماعتِ مسلمین اور جماعتِ مسلمین کے امیر کو لازم پکڑ۔  
 (بخاری، 7084، مسلم، 4784)

یہ فرمان رسول ﷺ تو بالکل برحق ہے لیکن اگر جماعتِ مسلمین نام کی کئی  
 جماعتیں ہوں اور ان کے امیر بھی الگ الگ ہوں تو پھر کیا، کیا جائے؟

اس سوال کا پہلا جواب تو یہ ہے کہ اگر مختلف ممالک میں جماعتِ مسلمین  
 نام کی جماعتیں موجود ہوں اور ان کے امیر بھی الگ الگ ہوں مگر ان میں سے  
 کسی کو بھی دوسرے ممالک میں جماعتِ مسلمین کے موجود ہونے کا علم نہ ہو تو ایسی  
 صورت میں اللہ معاف کرنے والا ہے۔ اگر ایک ملک والی جماعتِ مسلمین کے امیر  
 کو کسی دوسرے ملک میں جماعتِ مسلمین موجود ہونے کا علم ہو جائے تو ایسی  
 صورت میں کیا کیا جائے۔ اس مسئلہ کو سمجھنے کے لئے میں موجودہ دور کے ایک  
 دو واقعات بتانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ پاکستان میں جماعتِ مسلمین موجود تھی اس کے

امیر سید مسعود احمد تھے اور سری لنکا میں بھی جماعتِ سلیمین موجود تھی اس کے امیر عمر صاحب تھے لیکن جب تک دونوں جماعتوں کو ایک دوسرے کا علم نہیں تھا تو کام چل رہا تھا لیکن کسی طرح سے سری لنکا والی جماعتِ سلیمین کو یہ علم ہوا کہ پاکستان میں بھی جماعتِ سلیمین موجود ہے تو سری لنکا والی جماعتِ سلیمین نے مشاورت کے بعد اپنے امیر عمر صاحب کو پاکستان بھیجا تو عمر صاحب نے پاکستان پہنچ کر پاکستان والی جماعتِ سلیمین کے امیر سید مسعود احمد صاحب سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ سری لنکا میں بھی جماعتِ سلیمین موجود ہے اور میں اس کا امیر ہوں اور میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ ساری زمین پر جماعتِ سلیمین ایک ہی ہوگی اور اس کا امیر بھی ایک ہی ہوگا اس لئے اگر پاکستان میں ہم سے پہلے جماعتِ سلیمین کا احیاء ہوا ہے تو میں سری لنکا کی جماعتِ سلیمین کی طرف سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے آپ کی جماعتِ سلیمین میں شامل ہوتا ہوں۔ اگر سری لنکا کی جماعتِ سلیمین کا احیاء پہلے ہوا ہے تو آپ کو میرے ہاتھ پر بیعت کر کے سری لنکا کی جماعت میں شامل ہونا ہوگا تو اس کے جواب میں سید مسعود احمد صاحب نے کہا کہ آپ کی تجویز مجھے منظور ہے تو معلوم کرنے پر پاکستان کی جماعتِ سلیمین کا احیاء سری لنکا والی جماعتِ سلیمین سے پہلے نکلا تو اس طرح عمر صاحب سری لنکا کی جماعتِ سلیمین کی طرف سے پاکستان کی جماعتِ سلیمین کے امیر سید مسعود احمد صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر کے ایک جماعت بن گئے۔

(نوٹ) یہ خلوص نیت کا عمل۔

محترم قارئین کرام اسی طرح کا ایک اور واقعہ پیش خدمت ہے اسلم پردیسی صاحب جو کہ تقریباً سب کی جانی پہچانی شخصیت ہیں کیونکہ یہ کاروباری

شخصیت ہیں اس لئے کاروبار کے سلسلے میں ان کا بنگلادیش جانا ہوا۔ اسلم صاحب نے بنگلادیش میں جب اپنا دینی تعارف کروایا اور انہیں بتایا کہ میرا تعلق جماعت المسلمین سے ہے تو بنگلادیش کے لوگوں نے اسلم صاحب سے کہا کہ جماعت المسلمین نام کی جماعت تو یہاں بنگلادیش میں بھی ہے۔ تو اسلم صاحب نے ان لوگوں سے کہا کہ تو پھر مجھے یہاں کی جماعت المسلمین سے ملوائیں۔ جب اسلم صاحب نے بنگلادیش کی جماعت المسلمین سے ملاقات کی تو انہیں بتایا کہ پاکستان میں بھی جماعت المسلمین موجود ہے تو اس کے بعد بنگلادیش والوں نے بھی سری لنکا والی جماعت المسلمین کا طریقہ اپنایا اور وہ بھی پاکستان کی جماعت المسلمین میں شامل ہو گئے جو الحمد للہ آج تک پاکستان کی جماعت المسلمین میں شامل ہیں۔ (نوٹ) اگر نیت میں خلوص ہو تو یہ مسئلہ اس طرح حل ہو جاتا ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ اگر جماعت المسلمین کے ہوتے ہوئے کوئی شخص جماعت المسلمین نام سے دوسری جماعت بنائے اور خود اس کا امیر بن بیٹھے تو اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے۔ صحیح مسلم 4798 میں فرمان رسول ﷺ موجود ہے۔

عَنْ عَرْفَجَةَ. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ بِجَمِيعٍ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ، يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ، أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ، فَاقْتُلُوهُ

عرفہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے خود سنا: جب تمہارا نظام ایک شخص کے ذمہ ہو، پھر کوئی (شخص) تمہارے اتحاد کو توڑے یا تمہاری جماعت کو منتشر کرنے کے ارادے سے آگے بڑھے تو اسے قتل

کر دو۔

محترم قارئین کرام اس فرمان رسول ﷺ سے معلوم ہوا کہ ایک جماعت المسلمین

اور امیر کے ہوتے ہوئے اگر کوئی شخص دوسری جماعتِ مسلمین بناتا ہے اور اس کا امیر بنتا ہے تو ایسا شخص جماعتِ مسلمین کے اتحاد کو توڑنے کا اور جماعتِ مسلمین کو منتشر کرنے کا مرتکب ہے تو ایسے شخص کی سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے۔ کیونکہ آج جماعتِ مسلمین کے پاس حکومت نہیں ہے اس لئے جماعتِ مسلمین کے ہوتے ہوئے دوسری جماعتِ مسلمین بنانے والے کو قتل تو نہیں کر سکتے مگر یہ تو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ جب جماعتِ مسلمین کے ہوتے ہوئے دوسری جماعتِ مسلمین بنانے والے کو قتل کرنے کا حکم ہے تو پھر دوسری جماعتِ مسلمین حق پر کیسے ہو سکتی ہے۔ لہذا مسئلہ سمجھ میں یہ آیا کہ اگر جماعتِ مسلمین نام کی ایک سے زیادہ جماعتیں ہوں تو وہ جماعتِ مسلمین حق پر ہے جس جماعتِ مسلمین کا احیاء سب سے پہلے ہوا ہو اس لئے اسی جماعتِ مسلمین کو لازم پکڑنا چاہیے جس کا احیاء سب سے پہلے ہوا ہو اس لئے سوال کرنے والے اب خود تلاش کریں کہ سب سے پہلے کس جماعتِ مسلمین کا احیاء ہوا ہے۔

آخر میں یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو حق تلاش کرنے، حق سمجھنے، حق قبول کرنے، حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین یا رب العالمین۔

فقط

عبد الحمید (مبلغ اسلام)

مسجد المسلمین شہداد کوٹ (سندھ)

موبائل نمبر 03013291314

16 ذوالحجہ 1444ھ بمطابق 5 جولائی 2023ء